الحمد لله رب العا لمين، والصلاة والسلام علىٰ خاتم الأنبياء والمرسلين، محمد المصطفى الأمين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، وبعد:

تمام تعریفیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے ہیں۔ یہ میزان بینک لمیٹڈ کے لیے اسلامی کمرشل بینکنگ کا اکیسواں سال تھا۔ دورانِ سال میزان بینک کے شریعہ بورڈ کی طرف سے چار مجالس کا انعقاد کیا گیا جن میں بینک کی طرف سے پیش کیے گئے مختلف مسائل کا جائزہ لیا گیا۔ الحمدللہ اس سال بھی میزان بینک کو Pakistan Banking Awards کی جانب سے تیسری بار 'پاکستان کے بہترین بینک' کے ایوارڈ سے نوازا گیا، جو کہ پاکستان کے بینکنگ سیکٹر کا سب سے باوقار ایوارڈ ہے۔ یہ ایوارڈ میزان بینک کی پوری ٹیم کی پاکستان میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے محنت اور عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

الحمدللہ CFA Society of Pakistan نے 2023 کے لیے میزان بینک کو 'Best Bank of the Year - Large size Banks' اور 'Islamic Bank of the Year' قرار دیا ہے۔ Global Islamic Finance Award (GIFA 2023) کی طرف سے بینک کو اس سال بھی Shariah Authenticity Award اور Shariah Auditor of the Year Award سے نوازا گیا۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ جناب عرفان صدیقی، پریذیڈنٹ اور سی ای او، میزان بینک لمیٹڈ، ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی، وائس چیئرمین شریعہ بورڈ اور کمیٹی کے دیگر اراکین اعلیٰ سطحی سٹیئرنگ کمیٹی میں اور دیگر متعلقہ ذیلی کمیٹیوں میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں جو حکومت پاکستان کی طرف سے ربا کے بارے میں وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کے نفاذ کے لیے بنائی گئی ہیں۔ ہم اس نیک مقصد میں کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو اپنی راہ میں قبول فرمائے۔

میزان بینک میں ایک مستقل شعبہ 'شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ (SCD)' شریعہ بورڈ کی زیرِ نگرانی کام کر رہا ہے جو اپنے فن کے باصلاحیت افراد پر مشتمل ہے۔ اس شعبے کی بنیادی ذمہ داریوں میں تمام معاملات، طریقہائے عمل اور پروڈکٹ میں شرعی اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنانا، موجودہ پروڈکٹس اور طریقہائے عمل میں مزید بہتری، اسلامی بینکاری کی تربیت اور عقود کو انجام دینے کے طریقہ کار کی شرعی تعمیل کا جائزہ لینا ہے۔ شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ، بینک کے شریعہ بورڈ کے لئے سیکریٹری کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ہم تمام اسٹاف کی کاوشوں کو سراہتے ہیں کہ انہوں نے بینک کے معاملات میں شریعت کے احکامات کی پاسداری کے ماحول کو فروغ دیا اور اس کو مزید مضبوط کرنے کے لیے کوشاں ہیں یہ بات ہمارے لئے قابلِ اطمینان ہے کہ بینک کے اسٹاف، مینجمنٹ اور بورڈ ممبران میں اسلامی بینکاری کی ترویج اور ترقی کے لئے اعلیٰ درجہ کا عزم دیکھا جا سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل سطور میں ہم نہایت مسرت کے ساتھ گزشتہ سال 2023ء میں میزان بینک کی اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے کی گئی کاوشوں کا ذکر کرتے ہیں۔

نئی پروڈکٹس کی تیاری اور تحقیق

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بینک نے رواں سال 1.77 ٹریلین روپے کے GoP صکوک کے اجراء میں حکومت پاکستان کے جوائنٹ فنانشل ایڈوائزر (JFAs) کی حیثیت سے اہم کردار ادا کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان میں اب تک کسی بھی کاروباری سال میں جاری کیے جانے والے GoP صکوک کی یہ سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ان صکوک کے اجراء سے حکومت پاکستان کو بینکنگ سسٹم کو اسلامی بینکنگ سسٹم میں تبدیل کرنے اور ساتھ ساتھ اپنے بجٹ خسارے کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سال پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے پہلی بار GoP صکوک کی نیلامی کی گئی، جس سے معاشرے کے تمام شعبوں بشمول عام فرد کو GoP صکوک میں براہ راست شرکت کرنے اور اپنی سرمایہ کاری پر حلال منافع کمانے کا موقع ملا۔

ڈپازٹ سائیڈ پر بینک نے سال کے دوران، مضاربہ کی بنیاد پر Women First Account کا آغاز کیا جو کہ خواتین کی مالی شمولیت کے لیے ایک مخصوص اکاؤنٹ ہے۔ اس اکاؤنٹ میں ان کی ضروریات کے مطابق متعدد امتیازی سہولیات اور فوائد میسر کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، بینک نے بزرگ شہریوں کے لیے ایک سرٹیفکیٹ آف اسلامک انویسٹمنٹ (COII) کا اجراء کیا تا کہ انہیں خاص weightage کے ذریعے بہتر شرح منافع کمانے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔

گرین اور ماحول دوست توانائی (Green & Renewable Energy) کے اقدامات کو سپورٹ کرنے کے لیے، بینک نے مساومہ کی بنیاد پر عام افراد کے لیے کمرشل سولر فنانسنگ پروڈکٹ کا آغاز کیا جس سے قومی گرڈ میں مجموعی طور پر 1,361 KW کا اضافہ ہوا۔ بینک نے اس سال بھی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ری فنانس اسکیم کے تحت سولر پینلز کے لیے فنانسنگ فراہم کیں اور اس کا حجم دسمبر 2023 تک 239 ملین روپے تھا۔

بینک نے بائیک فنانسنگ پروڈکٹ 'اپنی بائیک' کو بھی اپنے صارفین کے لیے مساومہ کی بنیاد پر دوبارہ لانچ کیا، جو کہ صارفین کے لیے موٹر سائیکل فنانسنگ کی ایک آسان سہولت ہے، اس پروڈکٹ کے ذریعے کل 147 ملین روپے کی فنانسنگ کی گئی ہے۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بینک پاکستان میں SME سیکٹر کے لیے فنانس تک رسائی بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے۔ مارکیٹ میں مشکل حالات کے باوجود، SME پورٹ فولیو میں 13.5% کا اضافہ ہوا، جو کہ 2022 میں 17.8 بلین روپے سے بڑھ کر 2023 میں 20.2 بلین روپے ہو گیا۔ بینک نے 'حبل' کے تعاون سے ڈیجیٹل شریعہ کمپلائنٹ فنانسنگ پلیٹ فارم کے ذریعے ایک معروف ملٹی نیشنل کمپنی کے 230 ڈسٹری بیوٹرز کو فنانسنگ فراہم کی۔ SMEs کے لیے فنانسنگ تک رسائی کو مزید بڑھانے کے لیے، بینک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی رعایتی ریٹ پر Islamic SME Asaan Financing Scheme (ISAAF) بھی شروع کی ہے۔ 31 دسمبر 2023 تک، ISAAF اسکیم کے تحت کل 373 SME کو فنانسنگ فراہم کی گئی ہے اور اس کا کل حجم 2.76 بلین روپے رہا۔

رواں سال کے دوران انفراسٹرکچر کی ترقی، سرمائے کی توسیع اور پراجیکٹ فنانسنگ سے متعلق ضروریات کے لیے شریعت کے مطابق پندرہ (15) سنڈیکیٹ معاملات مختلف نجی اور سرکاری شعبے کے اداروں کے لیے انجام دیے گئے جو کہ مختلف طریقہ ہائے تمویل جیسا کہ اجارہ، مشارکہ متناقصہ اور رننگ مشارکہ پر مشتمل تھے۔

2023 Highlights

344 customer & industry visits

1,900 financing reviews

176 branch reviews

25 department reviews

361 training sessions

14,000 employees

Launched digital learning modules

شریعہ کمپلائنس

شریعہ بورڈ، شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ (SCD) کی اس کاوش کو سراہتا ہے کہ دوران سال تقریباً 344 کسٹمرز سے ملاقاتیں کر کے ان کے کاروبار کا مشاہدہ کیا گیا اور شریعہ بورڈ/ ریزیڈینٹ شریعہ بورڈ ممبر (RSBM) کی ہدایات کے مطابق 1900 سے زائد مختلف قسم کے مالی معاملات کا جائزہ لیا گیا۔

2023 میں، SCD نے برانچ ریویو کے طریقہ کار کو مزید بہتر بنانے اور ہر برانچ کی بامعنی معلومات جانچنے کے لیے برانچ ریویو سسٹم نافذ کیا۔ یہ معلومات SCD کو برانچ اسٹاف کی بنیادی اسلامک بینکنگ معلومات کا اندازہ لگانے میں مدد کریں گی۔ SCD نے بینک کی 176 برانچوں کا اور 25 ڈیپارٹمنٹ کا شریعہ کمپلائنس ریویو کیا گیا تا کہ اس بات کا معائنہ کر سکیں کہ ڈیپارٹمنٹ کا کام شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق ہو رہا ہے۔

سال کے دوران، شریعہ بورڈ نے مختلف معاملات کے لئے ہدایات فراہم کیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ قابل ذکر یہ تھے:

- مختلف GOP اجارہ وصکوک کے شریعہ اسٹرکچر کی منظوری
- مختصر مدت کے GOP صکوک کے شریعہ اسٹرکچر کے بارے میں رہنما ہدایات
- Open Ended گارنٹی پر رہنمائی
- مختلف ڈپازٹ اکاؤنٹس کی منظوری
- حقوق (Patents) کی خریداری پر صکوک کے شریعہ اسٹرکچر کی منظوری
- بینک کی مختلف پالیسیوں اور مینوئلز کی منظوری
- ٹریننگ اور آڈٹ کے منصوبوں کی منظوری

ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ

دورانِ سال بینک نے 361 تربیتی مجالس منعقد کیں جس میں میزان بینک کے تقریباً 14,000 ملازمین نے شرکت کی۔ ان تربیتی مجالس میں نئے ملازمین کے لئے Orientation and Batch Trainings، اور موجودہ ملازمین کے لیے Refreshers جیسے Asset, Deposit, Consumer, Treasury and Trade Refreshers اور اسلامک بینکر سرٹیفکیٹ پروگرام شامل ہیں۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بینک نے انٹرنل Learning Management System پر 3 ڈیجیٹل لرننگ ماڈیولز بنائے جس میں بالترتیب (ماڈیول-1) 13,400+، (ماڈیول-2) 13,100+ اور (ماڈیول-3) 12,900 اسٹاف نے شرکت کی۔ بینک نے انٹرنل شریعہ ٹرینرز کے لئے دو خصوصی 'Train the Trainer' پروگرام کا بھی انعقاد کیا۔ بینک نے کراچی، لاہور اور اسلام آباد ریجنز میں بینک کے سینئر اسٹاف کے لئے پانچ اعلیٰ سطحی مشقی ٹریننگ پروگرام بھی منعقد کیے۔

بینک مختلف یونیورسٹیوں کے فیکلٹی ممبران کی استعداد کار میں اضافے کے لیے تعاون کرتا رہتا ہے، تا کہ وہ اپنے طلباء کو اسلامی بینکاری کے بارے میں مؤثر طریقے سے معلومات فراہم کر سکیں۔ 2023 میں، بینک نے کراچی یونیورسٹی، NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، DHA Suffa یونیورسٹی، انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ (IoBM)، COMSATS یونیورسٹی اسلام آباد (CUI)، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی (BZU) ملتان، یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد (UAF)، پنجاب یونیورسٹی سمیت ملک بھر کی متعدد یونیورسٹیوں کے فیکلٹی ممبران کی استعداد کار بڑھانے کے لیے بھرپور تعاون کیا۔

بینک نے یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی (BZU) ملتان کے ساتھ سینٹر فار اسلامک فنانس کے قیام کے لیے تعاون کیا، جو ان علاقوں میں اسلامک فنانس کو فروغ دے گا۔

بینک نے اسلام آباد اور شمالی علاقوں کی مختلف یونیورسٹیوں کی بزنس فیکلٹی کے لیے اسلامک فنانس پر ایک سرٹیفکیٹ پروگرام کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF) اور IBA-سینٹر فار ایکسیلنس ان اسلامک فنانس (CEIF) کے ساتھ مل کر ایک پانچ روزہ پروگرام کا انعقاد کیا جس میں 50 سے زیادہ فیکلٹی ممبران نے شرکت کی اور امید ہے کہ وہ اپنے طلباء کو اسلامی بینکاری کے بارے میں مؤثر طریقے سے معلومات فراہم کرنے کے قابل بنیں گے۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بینک اسلامی اقدار کے مطابق مضبوط اخلاقی اقدار قائم کرنے کے لیے خاطر خواہ کوششیں کرتا رہتا ہے اور اس سال بھی بینک نے معروف اسکالرز سے Leadership اور اخلاقی اقدار پر مختلف سیشنز کا اہتمام کیا۔

اس سال بینک نے بولتے خاکوں پر مبنی دو تعلیمی ویڈیوز (Animated Videos) کا اجرا کیا۔ مزید برآں، بینک نے اسلامی بینکاری کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرنے کے لیے ''میزان آگاہی'' کے نام سے ویڈیوز کا ایک سلسلہ متعارف کروایا۔ ایک اور ویڈیو سیریز، 'پیغام رمضان' شروع کی گئی، جس میں سینئر ایگزیکٹوز کے مختصر ویڈیو پیغامات سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کیے گئے۔

عوام الناس میں اسلامی بینکاری کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لئے بینک نے بڑے شہروں میں تقریباً 200 سیمینار منعقد کئے جن میں معاشرے کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 18,000 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ سال کے دوران بینک نے پاکستان کے مختلف شہروں میں اپنے Corporate اور SME صارفین کے لئے 5 ورکشاپس کا انعقاد کیا، جن میں سے دو IBA-CEIF کے تعاون سے تھیں۔

شریعہ ایڈوائزری اور انڈسٹری سپورٹ

یہ بات بڑی قابل تحسین ہے کہ اس سال بھی میزان بینک دنیا بھر میں کلائنٹ کی ضرورت کے موافق شریعہ ایڈوائزری فراہم کر کے اسلامک فائنانس انڈسٹری کو تعاون فراہم کرنے میں پیش پیش رہا ہے، دورانِ سال بینک کی طرف سے فراہم کردہ چند قابلِ ذکر ایڈوائزری خدمات درج ذیل ہیں:

- SAFCO مائیکروفنانس کمپنی (SMC) کو شریعہ کمپلائینٹ پروڈکٹس تیار کرنے، پالیسیوں اور طریقہ کار کا جائزہ لینے اور ملازمین کی استعداد کار بڑھانے اور ٹریننگ کے ذریعے مکمل اسلامی برانچوں کے قیام کے سلسلے میں ایڈوائزری اور معاونت فراہم کی گئی۔ اس اقدام کے ذریعے، دیہی علاقوں کی کم آمدنی والے افراد کے لیے شریعہ کمپلائینٹ فنانسنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔
- ایک ڈیجیٹل بینک کو مکمل اسلامک ڈیجیٹل بینک کے قیام کے لیے شریعہ ایڈوائزری اور تعاون فراہم کیا گیا۔
- پاکستان کے ایک معروف ترقیاتی مالیاتی ادارے (DFI) کو اسلامی ونڈو کے قیام کے ساتھ ساتھ پالیسیوں، طریقہ کار کے مینوئلز، پروڈکٹ پروگرامز اور استعداد کار میں اضافے کے لیے مشاورتی معاونت کی گئی۔
- اسلامی میوچل فنڈ انڈسٹری کا بڑا حصہ رکھنے والے پاکستان کے معروف میوچل فنڈز کے لیے شرعی مشاورتی خدمات؛ جس میں سرمایہ کاری کی مواقع، فنڈز اور نئے منصوبوں کا آغاز، پالیسیوں اور مینوئلز کا جائزہ وغیرہ شامل ہیں۔
- PSX کو KMI-30 اور PSX-KMI کے تمام شیئر انڈیکس کی چھ ماہی دوبارہ تشکیل میں اسکریننگ کی سہولت فراہم کی گئی۔
- شریعہ کمپلائینٹ ٹریڈنگ ونڈوز تیار کرنے میں متعدد بروکریج ہاؤسز کی مدد کی۔ اب تک، میزان بینک نے PSX کے 35 بروکرز کو سرمایہ کاری کے لیے شریعہ کمپلائینٹ ٹریڈنگ پلیٹ فارم کو نافذ کرنے میں مدد کی۔
- ڈیجیٹل ایئر ٹائم اور حقوق کی ادائیگی کے لئے بالترتیب ٹیلی کمیونیکیشن اور فارما کمپنیوں کے لئے اپنی نوعیت کا منفرد صکوک تشکیل کیا گیا۔
- ٹیلی کمیونیکیشن، فارما، ایف ایم سی جی اور آٹو موبائل کمپنیوں کی طرف سے جاری کردہ مختلف نجی صکوک کے لیے شریعہ اسٹرکچر کی تیاری میں معاونت فراہم کی۔

اثاثوں کا جائزہ

بینک نے مختلف فنانسنگ پراڈکٹس کے استعمال میں تنوع کو برقرار رکھا ہے، جیسا کہ بینک کے فنانسنگ پورٹ فولیو سے ظاہر ہے۔ بینک نے بنیادی طور پر مشارکہ کے طریقوں کے ذریعے فنانسنگ پر توجہ مرکوز رکھی ہے اور یہ بینک کی کل فنانسنگ کا 54.3 فیصد ہے۔ بینک کا کل فنانسنگ پورٹ فولیو (بمطابق 31 دسمبر، 2023ء) 992 بلین روپے تک پہنچ گیا ہے۔ مختلف فنانسنگ طریقوں کی تقسیم حسب ذیل ہے:۔

اس سال مرابحہ اور مساومہ کی فائنانسنگ کے معاملات میں 821.1 ملین کی رقم بینک نے کوئی نفع وصول کئے بغیر کسٹمر سے واپس لے لی کیونکہ اس رقم کی حد تک کوئی خرید و فروخت کا معاملہ کرنا ممکن نہیں تھا۔

شرعی طریقہ تمویل	2023 %	2022 %	شرح ترقی/تنزلی %
مشارکہ متناقصہ	29.9	26.1	3.8
رنگ مشارکہ اور مشارکہ	24.4	28.7	(4.3)
استصناع	15.8	14.1	1.7
اجارہ	6.4	6.8	(0.4)
مرابحہ	2.2	1.9	0.3
مساومہ	7.4	9.9	(2.5)
بل۔سلم	0.1	0.5	(0.4)
وکالہ الاستثمار	3.1	2.5	0.6
تجارہ	1.8	1.3	0.5
کموڈٹی۔سلم	2.7	2.1	0.6
دیگر	6.2	6.0	0.2

مرابحہ میں کی جانے والی براہ راست ادائیگیوں کا خلاصہ

دورانِ سال 2023ء، مرابحہ کی بنیاد پر کی گئی تمویلات میں براہ راست ادائیگیاں بینکنگ چینلز جیسے پے آرڈر، کراس چیک، رقم کی منتقلی، کسٹمر کے ذریعے سپلائرز کے اکاؤنٹ میں RTGS کا تناسب تقریباً 99 فیصد رہا۔ اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ مرابحہ کے عقود میں اس تناسب کو برقرار رکھنے کی کوشش جاری رکھی جائے۔ بینکنگ چینلز سے سپلائرز کو ادائیگی کو یقینی بنانے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیونکہ یہ مالی شمولیت اور غیر دستاویزی تجارتی عمل کو کم کرنے کے لیے بھی معاون ہے۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ شرعی اصولوں کی پاسداری کی یقین دہانی اور جانچ پڑتال کی غرض سے استصناع اور تجارہ کے تقریباً تمام معاملات میں بینک کے نمائندہ نے خود جا کر بینک کے خریدے ہوئے مال کا مشاہدہ کیا اور اس پر قبضہ حاصل کیا۔

سیولیت کا انتظام

سیولیت کے انتظام کے لئے بینک نے (GOP) جی او پی صکوک میں 1.4 ٹریلین کی سرمایہ کاری کی ہے۔ صکوک کے اجراء میں اضافے کے ساتھ بینک نے بیع موجل ٹرانزیکشنز پر اپنا انحصار کم کر دیا ہے، جن کے واجبات سال 2023 کے اختتام پر نمایاں طور پر کم ہو کر 35 ارب روپے رہ گئے ہیں۔

ڈیپازٹس کا جائزہ

الحمدللہ بمطابق 31 دسمبر 2023 بینک کے ڈپازٹ میں 33.7 فیصد اضافہ ہوا ہے اور بینک کا مجموعی ڈپازٹ 2,217 بلین روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اسٹیٹ بینک اور میزان بینک کی متعلقہ پول مینجمنٹ گائیڈ لائنز کے مطابق سال کے دوران مختلف ڈپازٹ پولز میں اثاثوں اور فنڈز کی ایلوکیشن کے عمل، مضاربہ پر مبنی ڈپازٹس کے لیے مجموعی طور پر منافع بانٹنے کے تناسب کا اعلان، ویٹجز کی ماہانہ تقسیم اور ڈپازٹ اکاؤنٹس میں آمدنی کی تقسیم کے عمل کی نگرانی اور جائزہ لیا گیا۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ میزان بینک کی انتظامیہ نے ڈپازٹ کی شرح میں اضافہ کرنے کی کوششیں کی ہیں اور اس سلسلے میں کچھ ڈپازٹ ڈیموگراف جیسے خواتین، بزرگ شہریوں، موبائل والیٹ اکاؤنٹ ہولڈرز اور نئے صارفین کو پرکشش سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کر کے اسلامی بینکاری کی طرف راغب کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔ بینک نے اپنے چھوٹے ٹکٹ صارفین کو 2023 میں بہتر منافع کی شرح کے لیے بچت اکاؤنٹ پروڈکٹ میں ایک نئی کیٹیگری بھی شامل کی۔ چیکنگ اکاؤنٹ کے علاوہ بزرگ شہریوں کے لیے ایک مستقل ٹرم ڈپازٹ شروع کیا گیا ہے۔

شریعہ آڈٹ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ شریعہ گورننس فریم ورک کی ہدایات کے مطابق مستقل شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی تشکیل کی گئی ہے جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی آڈٹ کمیٹی کے زیرِ نگرانی میں تندہی سے کام کر رہا ہے اور شریعہ کمپلائنس کی یقین دہانی کیلئے تمام شرعی اصولوں کے نفاذ کی جانچ پڑتال کرتا ہے جو کہ شریعہ بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر، اور اسلامک بینکنگ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے دی گئی ہیں۔ یہ ڈیپارٹمنٹ RSBM/Shariah Board کو آگاہی، جائزہ اور تصحیح عمل کے تعین کے لیے رپورٹ جمع کرواتا ہے۔

ہیڈ آفس ڈپارٹمنٹس کا آڈٹ کیا گیا تا کہ شرعی اصولوں کی تعمیل کا داخلی نظم اور طریقہ کار کو مضبوط کیا جا سکے۔ شریعہ آڈٹ کے دوران، مختلف عقود کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ بینک کے عملہ کی شرعی معاملات اور عقود کے بارے میں معلومات بھی جانچی جاتی ہے۔

اس سال میزان بینک کی کل 872 برانچوں، ایریا آفسز، کنزیومر اور Corporate Hubs،

چیریٹی/صدقات وخیرات

رواں سال کل 203.98 ملین روپے چیریٹی واجبُ الاداء اکاؤنٹ میں منتقل کئے گئے۔ اس میں 2.37 ملین کی رقم ایسی آمدنی کی تھی جس کے بارے میں شریعہ آڈٹ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ان میں شرعی لحاظ سے کوئی کمی رہ گئی تھی۔ مزید 17.7 ملین روپے کی چیریٹی شیئرز میں کی گئی شریعہ کمپلائنٹ انوسٹمنٹ سے حاصل شدہ آمدنی کو Purify کرنے کیلئے کی گئی اور 167.6 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے جو روزمرہ کے تمویلی معاملات میں کسٹمرز کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر کی بنیاد پر وصول کئے گئے تھے۔ علاوہ ازیں 135.85 ملین روپے RSBM/شریعہ بورڈ سے منظوری کے بعد چیریٹی اکاؤنٹ سے ادا کئے گئے۔

چیریٹی سے متعلق تفصیلات نوٹ نمبر 20.5 میں مذکور ہیں۔

تجاویز

اسٹاف کی تربیت

بینک کو تاکیدی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عملے کے لیے اسلامی تعلیمات سیکھنے اور قرآن فہمی کے کورسز شروع کرے تا کہ وہ اپنی روحانیت کو بہتر بنا سکیں اور اسلامی بینکاری کے عظیم مقصد سے زیادہ منسلک ہو سکیں اور اسلامی بینکاری کو 'Banking of First Choice' بنائیں۔ بینک کو اپنے فرنٹ اینڈ اسٹاف کے تربیتی پروگرام میں اسلامی اقدار کو فروغ دینے پر توجہ دینی چاہیے اور بینک میں 'صحیح صارف کے لیے صحیح پروڈکٹ' کا کلچر شروع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مالیاتی نظام کی تبدیلی

- ایک اہم اسلامی بینک ہونے کے ناطے بینک کو مالیاتی نظام کو شریعت کے مطابق کرنے کے لئے حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کوششوں میں زیادہ سے زیادہ مدد فراہم کی جائے۔
- بینک، وزارت خزانہ کے مشترکہ مالیاتی مشیر کے طور پر، معاشرے کے مختلف شعبوں کی مختلف فنانسنگ اور سرمایہ کاری کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف قسم کے صکوک اسٹرکچر کو تیار کرنے کی کوشش کرے۔

بینکنگ کی رسائی

- بینک کو چھوٹے قرض دہندگان کے لیے سمارٹ اور استعمال میں آسان شریعت کے مطابق فنانسنگ پروڈکٹس تیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- یہ بات تشویشناک ہے کہ SME فنانس میں بینک کا تناسب کم ہے۔ یہ تاکیدی مشورہ دیا جاتا ہے کہ بینک کو اس طرف بھی توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور طویل مدتی پائیدار حکمت عملی تیار کرنی چاہیے جو بینک کو اس شعبے میں ترقی کرنے کے قابل بنائے جو کہ معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔
- یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ بینک کو اعلیٰ افراط زر کے اس آزمائشی وقت میں اپنے ڈپازٹرز کو بہتر منافع فراہم کرنے کی کوشش جاری رکھنی چاہئے۔
- بینک کو مختلف مائیکرو اور نینو فنانسنگ اداروں اور انکیوبیشن سینٹرز کے ساتھ تعاون کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تا کہ معاشرے کے اس طبقے تک اسلامی مالیات کی رسائی کو بڑھایا جا سکے۔

شریعہ کمپلائنس کا ماحول:

- یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ بینک کو اپنی صلاحیت سازی اور اسلامی اقدار کی ٹریننگ کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کا انتظام کرنا چاہئے۔
- یہ تجویز دی جاتی ہے کہ بینک کو بینکنگ کے تمام شعبوں میں شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کے لئے شرعی کنٹرول اور شریعہ نان کمپلائنس کے لئے احتساب کے کلچر کو مضبوط بنانے پر اپنی توجہ جاری رکھنی چاہئے۔
- یہ تجویز دی جاتی ہے کہ بینک کوتاہی برتنے والے عملے کے احتساب کے لئے مضبوط نظام کو یقینی بنائے تاکہ بینک میں کمپلائنس کا کلچر اور بہتر ہو۔

آگاہی:

- SMEs اور کارپوریٹ اداروں کو اسلامی بینکاری کے قریب لانے کے لئے بینک اسلامی بینکاری کی مصنوعات اور دستاویزات پر ورکشاپس کا انعقاد جاری رکھے۔
- بینک اس سلسلے میں تاجر برادری میں اسلامی بینکاری کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے مختلف تجارتی اداروں اور چیمبرز کے ساتھ تعاون کرے۔
- بینک کو منتخب طبقات جیسے خواتین، بچوں، یونیورسٹی کے طلباء، میڈیا پرسنز، صحافیوں کے لئے مخصوص سیشنز کا اہتمام کرنا چاہئے تاکہ انہیں اسلامی بینکاری اور اسلامک فنانس کے فروغ میں ان کے کردار کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

ریگولیٹری فریم ورک:

- شرعی نقطہ نظر سے روایتی انشورنس جائز نہیں۔ لہٰذا بینک کو دوبارہ یہ سفارش کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ گاہکوں کو جلد از جلد اسلامی انشورنس یعنی تکافل میں تبدیل کیا جائے۔
- بینک کو چاہئے کہ وہ پبلک۔ پرائیویٹ سیکٹر پارٹنرشپ کے ذریعے صکوک کے اجرا کی حوصلہ افزائی کرے جو حکومت کو تمویلی ضروریات پورا کرنے میں مددگار ہو۔

خلاصہ کلام

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے شریعہ گورننس فریم ورک کے تحت تمام انتظامیہ اور ملازمین کیلئے ضروری ہے کہ وہ شریعہ سپروائزری بورڈ اور ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی طرف سے جاری کردہ بینک کے تمام معاملات سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ بینک کے معاملات کے شریعت کے مطابق ہونے کی بنیادی ذمہ داری بورڈ آف ڈائیریکٹرز اور بینک کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ (SCD) کی جانب سے بینک کے انجام کردہ مختلف عقود کے جائزے، ان کے متعلقہ دستاویزات کی جانچ پڑتال، ڈیپازیٹرز کو تقسیم ہونے والے نفع کے طریقہ کار کے مشاہدہ، اور ان کے متعلق اندرونی شریعہ آڈٹ رپورٹ، بیرونی شریعہ آڈٹ رپورٹ اور انتظامیہ کی دی گئی رائے کے جائزہ کی بنیاد پر ہماری رائے میں رواں سال میں بینک کی طرف سے کئے گئے عقود اسلامی شریعہ کے ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق ہیں جو میزان بینک کے شریعہ بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس جائزہ کے دوران جو غیر شرعی آمدنی پائی گئی وہ چیریٹی میں منتقل کی گئی ہے جس کو شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ (SCD) کی صلاحیت اور استعداد کو دیکھتے ہوئے اور بینک کی طرف سے جاری کردہ شریعہ کمپلائنس کی ہدایات اور احکامات کے جائزے کے بعد ہماری رائے میں بینک میں تمام شعبوں کی نگرانی اور شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کیلئے ایک مؤثر نظام موجود ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مفتی محمد نوید عالم
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

شیخ عصام محمد اسحاق
ممبر شریعہ بورڈ

ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی
وائس چیئرمین شریعہ بورڈ

جسٹس (ر) محمد تقی عثمانی
چیئرمین شریعہ بورڈ

16 رجب المرجب 1445 ہجری بمطابق 7 فروری 2024